سوال

(946) تصویروں اور مجسموں کی تجارت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تجارتی مراکز اور شوروم وغیرہ میں چھوٹی بڑی تصاویر کی بھرمار ہورہی ہے، یہ تصویریں عالمی معیار کے فلمی اداکاروں یا دیگر مشہور و معروف شخصیات کی ہوتی ہیں، ان کے ذریعے سے کسی صنعت وغیرہ کا اشتہار دیا گیا ہوتا ہے۔ جیسے کہ بعض عطر وغیرہ ہوتے ہیں۔ اگر ان دکانداروں پر اعتراض کیا جائے تو کہتے ہیں کہ یہ تصویریں مجسم نہیں ہیں۔ مقصد اس سے ان کا یہ ہوتا ہے کہ یہ حرام نہیں ہیں اور ان میں اللہ تعالیٰ کی صفت خلق کی نقالی نہیں ہے اور ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم نے مجلہ "المسلمون" میں آنجناب کا فتویٰ دیکھا ہے کہ تصویر وہی حرام ہے جو مجسم ہو، دوسری حرام نہیں ہے۔ آپ سے امید ہے کہ آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔ وجزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس نے ہماری طرف یہ بات نسبت کی ہے کہ تصویر صرف وہی حرام ہے دوسری حرام نہیں ہے، اس نے ہم پر جھوٹ بولا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جس لباس پر تصویر ہو اس کا پہننا جائز نہیں ہے خواہ وہ چھوٹے بچوں کے کپڑے ہوں یا بڑوں کے، اور یادداشت کے طور پر تصویریں سنبھال کے رکھنا بھی جائز نہیں ہے، سوائے خاص ضرورت کے، مثلاً وثیقہ شہریت (تابعیہ) یا کوئی لائسنس وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 675

محدث فتویٰ